© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذ[illegible]

الحمد للہ والمنۃ کہ جلد دوازدہم اشاعۃ السنۃ باوجود کثرت عوائق ومشاغل وقلت اسباب و[illegible] ہے اور بعض معاونین کے (جو بغرض نصرت دین پیشگی قیمت ادا کرتے ہین) حق سے سبکدوشی جو قیمت جلد دوازدہم بلکہ یازدہم وغیرہ کے باقیدار ہین انصاف وہمدردی کو کام مین لا کر جلد دوازدہم تک بیباق پیشگی اعانت کرتے ہین قیمت جلد سیزدہم کے ارسال سے کارخانہ کی اعانت کرین۔

فتنۂ قادیانی

ابھی فتنے ہے کوئی دم مین قیامت ہوگا۔

ہمارے ناظرین اسدفعہ اشاعۃ السنۃ مین صرف مرزا قادیانی کے متعلق ایک ہی مضمون سو بھی شخص[illegible] دیکھکر متعجب ہونگے اور شائد بزبان حال یا قال اسکو اس مصرع سے خطاب کرین ع کجا بود آن شہب کج[illegible] اشاعۃ السنۃ تو شخصی جزئی مباحثات سے قلم کو روک چکا اور مسلمانونکی باہمی نزاع کی موقوفی کے درپے اور [illegible] تھا۔ اب اسکو کیا ہوگیا ہے کہ ایک مسلمان سو بھی کیسا؟ ولی مجدد۔ ملہم ومحدث۔ سے جا لپٹا اور ایسا لپٹا [illegible] زیر بحث کو یکلخت بھول گیا۔ ولیکن وہ مہربان اگر صبر وتحمل کو کام مین لا کر [illegible] مضمون کو اور اس قسم [illegible] اول سے آخر تک پڑھجائینگے تو امید ہے کہ اشاعۃ السنۃ کو اس روش کی تبدیل اور موجودہ قال وقیل پر [illegible] رکھینگے بلکہ مصیب وماجور قرار دین گے۔ اور یہ یقین کرینگے کہ اسکی یہ مباحث جزئی وشخصی نہین [illegible] اور انمین کسی مسلمان یا ملہم مجدد [illegible]دث کا مقابلہ نہین بلکہ نیچریون آریون عیسائیون اور فلسف[illegible] دریردہ مخاطب بھی شامل وداخل ہے [illegible] ہین۔ اور ان مین بحث بھی کسی خا[illegible] مسئلہ جز[illegible] دامہات مسائل پر بحث ہے جو اسلام اور جملہ ا[illegible] سماویہ کے اصل اصول ہین۔ اور وہ یہ جان لینگے کہ میرزا قادیانی [illegible] [illegible] مذکورہ بالا کا مقابل [illegible] اسلام کا مدعی تھا۔ اب وہ اپنی نبوت کا مدعی ہوگیا ہے۔ اور اصول [illegible] نیچری نصاریٰ آریہ اور فلاسفہ کے اصول کو ازسرنو زندہ کرنا چاہتا ہے۔ مگر انکی انجام کہ اسکو اس [illegible] اسلام سے [illegible] اور بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کا صریح مقابل ہوا اور نبوت کا سلسلہ قائم [illegible] کر سکے [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ت مین پھیلاتا اور اہل اسلام کی پبلک مین کہتا ہے کہ مسیح موعود جسکے قیامت سے پہلے
دیث مین خبر ہے مین ہون - اور حضرت مسیح ابن مریم نبی اللہ فوت ہو چکے ہین وہ اب دنیا مین نہین
کے معجزات مشہورہ احیاء موتے و خلق طیور کو ماننا شرک ہے اور آنحضرت صلعم کا معراج مین
ا اور حضرت مسیح علیہ السلام کا آسمان پر زندہ رہنا ایسے خوارق سے ہین جن سے ایمان بالغیب ٹوٹ
اور میرے لئے خداتعالے نے خوارق کا دروازہ کہول دیا ہے - مین ہر شخص کو خوارق اور آسمانی
ا سکتا ہون اور مین بطور استعارہ ابن اللہ کہلا سکتا ہون اور مین مسلمانون کا وہ امام ہون جسکو
دی سمجھ رہے ہین وغیرہ وغیرہ" جنکا اجمال اس رسالہ کے صفحہ (۵) مین ہے اور تفصیل ریویو مین ہوگی
پرائیویٹ جلسون مین ایسی پیشگویان سناتا ہے جن کی تفصیل کا یہ وقت نہین ہے (جیسے بہشت
کی پیشگوئی وغیرہ وغیرہ) اور ان دعاوی و خیالات مین وہ کامیابی بھی ظاہر کر رہا اور یہ کہہ رہا ہے
ہزار اشخاص اسکے پاس آچکے ہین - جن کی مہمانداری مین وہ دس ہزار روپیہ کے قریب خرچ کر چکا ہے
بہت سے لوگون نے (جنکی فہرست وہ خود شایع کرنا چاہتا ہے وہ نہ کریگا تو ہم شایع کرینگے) اسکو مسیح موعود و امام زمان تسلیم کر لیا ہے
اسکے ان دعاوی و بیانات سے **مسلمانون کے مذہب و امن مین جو تغیر**
انقلاب واقع ہونیکا اندیشہ ہے وہ مخفی و محتاج بیان نہین ہے (اس حضرت قادیانی اور
اور اسکے حواری انکار کرین گے تو ہم اسکی تفصیل و بیان سے متعرض ہونگے) اس صورت مین **اشاعة السنة** کا خصوصیت
کے ساتھ **فرض** ہے کہ وہ اس فتنہ کو روکے اور جملہ مضامین سابق کو چھوڑ کر ہمہ تن اسکے دعاوی کے رد کے درپے ہو اسکے اصول
باطلہ کا ابطال کرے اور اصول حقہ اسلامیہ کی حمایت عملین لادے - اسکی موجودہ جماعت و جمعیت کو تتر بتر کرنے مین کوشش کرے
اور آیندہ مسلمانون خصوصاً اہل حدیث کو جنکا یہ خادم ہے اس جماعت مین داخل ہونے سے بچادے **کیونکہ** اسی (اشاعة السنة)
نے قادیانی کے سابق دعوی حمایت اسلام اور مقابلہ مخالفین اسلام و وعدہ تائید دین بنشانہاے آسمانی و نصرت اصول
اتفاقی اسلامی سے دہوکہ مین آکر **ریویو** براہین احمدیہ مندرجہ نمبر ۶ وغیرہ جلد ۷ مین اسکو امکانی ولی و ملہم بنایا اور
لوگون مین اسکا اعتبار جمایا تھا جسکو یہ حضرات اپنے دعاوی مستحدثہ کی تائید مین اب پیش کر رہے ہین - اور
اسکی عبارات اپنی تحریرات و رسائل مین نقل کر کے ان سے فائدہ اٹھا رہے اور اپنے دعاوی کی صحت ثابت
کر رہے ہین - اشاعة السنة کا ریویو براہین اسکو امکانی ولی و ملہم نہ بناتا تو وہ اپنے سابقہ الہامات مندرجہ
براہین احمدیہ کی وجہ سے تمام مسلمانون کی نظرون مین بے اعتبار ہو جاتا - کیونکہ بہت سے **علما مختلف** دیار
ہندوستان و پنجاب و عرب کا ان الہامات کے سبب اسکی تکفیر و تفسیق و تبدیع پر اتفاق ہو چکا تھا [illegible]
اسکے ریویو نے خود اہل حدیث اور اپنے خریدارون کے خیال مین اس کے الہام و ولایت کا امکان جما رکھا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسکو حامی اسلام بنا رکہا تہا۔

لہذا اسی (اشاعۃ السنۃ) کا فرض اور اسکے ذمہ یہ ایک قرض تہا کہ اس نے جیسا اسکو دعاوی
آسمان پر چڑہایا تہا ویسا ہی ان دعاوی جدیدہ کی نظر سے اسکو زمین پر گرا دے اور تلافی مافات بما
جبتک یہ تلافی پوری ہنہولے تبتک بلا ضرورت شدید کسی دوسرے مضمون سے تعرض نکرے۔

اسی وجہ سے نمبر ۱۲ جلد ۱۲ اور اس جلد کے تین نمبروں میں اسکے متعلق بحث ہوئی ہے
ما انفصال مقال و انقطاع جدال حضرت قادیانی اسمیں یہی بحث رہیگی۔

اس وقت تک تو صرف اسلت فریقین طبع ہوئی جس سے اہل بصیرت و انصاف کو بخوبی
کہ یہ شخص اپنے اقوال و بیانات میں صادق اور اپنے حال میں مستقیم اور اپنے دعاوی میں نیک نیت نہیں
حالات کے ساتھ وہ کسی طرح ملہم نہیں ہو سکتا اور جن پر یہ ثبوت مخفی رہیگا انکو اشاعۃ السنۃ نمبر ۲ جلد ۱۳ میں
کر کے دکہایا جائیگا انشاء اللہ تعالی اور آیندہ ریویو میں یہ ثابت کیا جائیگا کہ مرزا قادیانی ان دعاوی اور
میں اصول اسلام کا مخالف ہی۔ اور اصول نیچریہ۔ آریہ۔ نصاری و فلاسفہ کا مقلد و موافق ہے اور الہام موعود مسیحائی
الہام کے دعوی میں صادق نہیں ہے اور اس اعتقاد و عمل و اخلاق کے شخص کا شرعا و عقلا ملہم ہونا ممکن ہی نہیں
ایسا شخص ملہم و خطاب الہی کا مخاطب ہو تو الہام کا بالکل اعتبار اٹہہ جاتا ہے۔ اور جملہ ملہمین انبیاء اور اولیاء
کے حق میں یہ ظن بد پیدا ہو کہ کیا وہ بہی ایسے ہی تہے۔ حاشا جنابہم عن ذلک۔ اور اس ریویو میں یہ بیان ہوگا
کہ قادیانی کا یہ دام الہام کیونکر پہیل گیا ہے۔ اور اسکی کلام کا بعض لوگوں پر اثر کیوں پڑ جاتا ہے اور اشاعۃ السنۃ کی کارروائی
پر مرزا قادیانی اور اس کے حواریوں نے ابتک کیا سلوک کیا اور کیا آیندہ ہوگا۔ اور اسکا اثر فریقین پر کیا پڑے گا

اسوقت جو سلوک ان سے ہوا ہے وہ یہ ہے (۱) خریداری اشاعۃ السنۃ کو موقوف کرنا یا اسکی واجبی
قیمت (باوجود عدم عادت نادہندگی) دبا رکھنا۔ (۲) رسائل و اخباروں میں عامیانہ گالیاں دینا (۳) گمنام
خطوں کے ذریعہ گالیاں سنانا اور دہمکانا آیندہ اس سلوک سے ڈرانا اور دہمکانا اگر تم مخالفت مرزا سے باز نہ آؤگے تو ہم اور گالیاں
دینگے اس سلوک کا اثر وہ حضرات تو یہ سوچ بیٹھے ہیں کہ صاحب اشاعۃ السنۃ گالیوں سے ڈر کر ہماری مخالفت چہوڑ دیگا۔ مگر انکا یہ خیال
سودا و محال ہے صاحب اشاعۃ السنۃ تمہاری مخالفت کو اپنا دین و ایمان سمجہتا ہو لہذا وہ گالیوں کے خوف سے اپنے ایمان کو نہ چہوڑیگا
ان گالیوں کا بد اثر تم ہی پر پڑیگا۔ اول منصف اور مہذب لوگوں پر تمہارا الگ ذرہ ہونا ثابت ہوگا۔ دوم صاحب اشاعۃ السنۃ کا صبر اور گالی کا جواب
نہیں تم پر دنیا و آخرت میں ناگہانی بلا نازل کریگا۔ سوم اشاعۃ السنۃ کے دوست و حامی ان گالیوں کا ایسا جواب دینگے کہ پہر تم کہانیاں
بہول جاؤگے وہ جواب دشنام بدشنام نہوگا بلکہ اور ہی قسم کا جواب ہوگا جو سراسر تہذیب و عدل پر مبنی ہوگا جو لوگ خیر خواہ طرفین
میں وہ اون حضرات کو سمجہا دیں کہ وہ کچہ سوچ کر اپنی جوابی کارروائی پر جواب دیں ہم بہی افسوس شکایت نکریں

© rasailojaraid.com